غزل نعتیہ

نتیجہ فکر جناب رشید احمد صاحب شورؔ فاروقی، مقیم کلاسوالہ، ضلع سیالکوٹ

عجب فیض عام رسولِ خدا ہے
کہ کونین رام رسولِ خدا ہے

خدا نے کیا جس پہ اتمام کلمہ
وہ نام تمام رسولِ خدا ہے

کلام خدا ہے اگر متن مشکل
مفسّر کلام رسولِ خدا ہے

ہے منسوب جس چیز سے بیل اسریٰ
وہ رفعت مقام رسولِ خدا ہے

وہاں ہر بلندی کا ہے نام پستی
کہ جس جا قیام رسولِ خدا ہے

حدِ حق میں کیوں کر ہو پھر دخل باطل
یہاں اہتمام رسولِ خدا ہے

جو کرتا ہے مستوں پہ کشفِ حقیقت
وہ بادہ بہ جام رسولِ خدا ہے

سجھائی ہیں گم کردہ راہوں کو راہیں
یہ احسان تمام رسولِ خدا ہے

کہا ہے جسے راحت خلد حق نے
یہ ظل بام رسولِ خدا ہے

مٹے سب کہ وقتی نقوش کہن تھے
دوام اب دوام رسولِ خدا ہے

وہ بندے خدا کے ہیں مخصوص بندے
جنہیں احترام رسولِ خدا ہے

وہی ہے وہی سجدہ گاہ دو عالم
جو نقش خرام رسولِ خدا ہے

وہ مکتوب قرآن کہتے ہیں جس کو
وہی شے پیام رسولِ خدا ہے

حوادث میں ہم کیوں سلامت نہ رہتے
کہ ہم پہ سلام رسولِ خدا ہے

جو اسلام سے کفر لرزاں ہے اب تک
یہ نصرت بنام رسولِ خدا ہے

دلِ شورؔ ہے اور عشقِ محمدؐ
ہمارا یہ دام رسولِ خدا ہے

فرشتو جہنم کو تم یہ بتا دو
کہ شورؔ اک غلام رسولِ خدا ہے